12033-جوتوں سمیت نماز ادا كرنے كا جواز

سوال

كيا ضرورت كى بنا پر جوتوں سميت نماز ادا كرنا جائز ہے يا نہيں ؟

پسندیدہ جواب

جى ہاں ايسا كرنا
جائز ہے، كيونكہ نبى كريم صلى اللہ عليہ وسلم نے جوتوں سميت نماز ادا كى ہے.

صحيح ميں ہے ابو سعيد رضى اللہ تعالى
عنہ بيان كرتے ہيں كہ :

" رسول كريم صلى اللہ عليہ وسلم نے
ہميں نماز پڑھائى تو آپ نے جوتے پہنے ہوئے تھے، راوى كہتے ہيں :

تو نبى كريم صلى اللہ عليہ وسلم نے
جوتے اتار ديے، تو لوگوں نے بھى اپنے جوتے اتار ديے، پھر جب نبى كريم صلى اللہ عليہ
وسلم نے نماز سے سلام پھيرا تو لوگ كہنے لگے :

اے اللہ تعالى كے رسول صلى اللہ عليہ
وسلم ہم نے آپ كو جوتے اتارتے ہوئے ديكھا تو ہم نے بھى اپنے جوتے اتار ديے.

تو رسول كريم صلى اللہ عليہ وسلم نے
فرمايا :

" ميرے پاس جبريل امين تشريف لائے
اور مجھے بتايا كہ آپ كے جوتوں ميں گندگى لگى ہوئى ہے، تو ميں نے جوتے اتار ديے،
لہذا جب تم ميں سے كوئى ايك مسجد ميں آئے تو وہ اپنے جوتے ديكھے اور اگر وہ اپنے
جوتے ميں كوئى گندگى وغيرہ ديكھے تو اسے زمين كے ساتھ رگڑ لے، مٹى ان كے ليے
پاكيزگى ہے "

ابو داود حدیث نمبر (650)، یا جیسا
وارد ہے.

حاصل یہ ہوا کہ جوتوں سمیت نماز ادا
کرنا جائز ہے، حدیث میں ہے کہ :

"یہودیوں کی مخالفت کرو، تم اپنے
موزوں اور جوتوں میں نماز ادا کرو"

ابو داود حدیث نمبر (652).

لیکن شرط یہ ہے کہ جوتے پاک ہوں، اور
اگر جوتوں میں گندگی وغیرہ لگی ہو انسان کو جوتوں سمیت نماز ادا نہیں کرنی چاہیے،
اور اسی طرح جب جوتے گندگی اور نجاست سے پاک اور صاف ہوں تو پھر وہ جوتوں سمیت مسجد
میں داخل ہو اس کے بغیر نہیں.